ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

30 جمادی الثانی، 1445 | جمعہ المبارک 12 جنوری، 2024ء | No: 1445 / 11

پریس ریلیز

فلسطینی اتھارٹی لوگوں کی امداد کرنے کی بجائے انتہائی ڈھٹائی اور بے شرمی سے ان کی گزراوقات کو بد سے بدتر کیئے جارہی ہے!

(ترجمہ)

اس سال کے آغاز سے ہی پانی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ اضافہ ایک نئے ٹیرف کے نفاذ کے باعث ہے جسے کابینہ نے گزشتہ سال کے آخر میں منظور کیا تھا۔اور نئے سال کے آغاز سے یہ مکمل طور پر لاگو ہو گیا۔ صارفین نئے سال کے آغاز میں اپنے بلوں کی لاگت میں نمایاں اضافہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ واضح رہے کہ نئے ٹیرف کا اطلاق یکم نومبر سے ہونا شروع ہوا تھا۔ اور اب، گزشتہ نومبر سے، یعنی غزہ کی پٹی پر جنگ کے دوسرے مہینے سے، اگر کوئی صارف پانی کا ایک قطرہ بھی استعمال نہ کرے، تب بھی اسے 42 شیکل لازمی ادا کرنے پڑیں گے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک صارف 10 یونٹ پانی استعمال کرتا ہے، تو اس کا بل 97 شیکل ہوگا جو کہ پہلے 62 شیکل ہوا کرتا تھا۔ اس کا مطلب ہے پانی کے بل میں 35 شیکل، یا تقریباً 35٪ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پانی کے استعمال کی بنیاد پر بلنگ میں اضافہ ہوا ہے۔

درحقیقت فلسطینی اتھارٹی گراوٹ کی جس پنچ سطح تک پہنچ چکی ہے، الفاظ اسے بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ اس نے فلسطین کی عوام کے حوالے سے اپنی تمام ذمہ داریوں کو ترک کر دیا ہے۔ اس اتھارٹی نے دشمن کو کوئی ٹکر نہیں دی۔ اس نے کسی قابض آبادکار کو اپنے علاقے سے نکال باہر نہیں کیا۔ اس نے جوانوں، بوڑھوں یا عورتوں کی کوئی حفاظت نہیں کی۔ اس فلسطینی اتھارٹی نے انہیں کسی بھی قسم کی امداد اور صبر و حوصلہ تک فراہم نہیں کیا۔ اس نے لوگوں کو غربت، محرومی اور بے روزگاری کی حالت کا سامنا کرنے کے لئے تنہا چھوڑ دیا ہے۔ اس اتھارٹی کا کہنا یہ ہے کہ نہتے لوگ یہود کی جارحیت اور قابضین کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ جبکہ اس اتھارٹی نے اسی ہزار فوجیوں

کو اپنے خاندانوں کی ڈیوٹیاں کرنے اور اپنے پیاروں کی حفاظت کرنے کے لئے روک رکھا ہے۔ اور ڈھٹائی کی حد تو یہ ہے کہ انہی عوام کی بسر اوقات اور روزی روٹی سے ان فوجیوں کی تنخواہوں اور ضروریات پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اور ستم بالائے ستم تو یہ ہے کہ ان سب کی ایک طویل اور نہ ختم ہونے والی لسٹ ہے، جو کہ ان سب معاملات کو بد سے بدترین بنائے چلے جا رہی ہے۔ فلسطین اتھارٹی عوام پر بلوں اور اخراجات کا بوجھ ڈالے جا رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انہیں ایسا کرنے کا کوئی اختیار نہیں دیا ہے۔ اس اتھارٹی نے پانی کی قیمتوں تک میں اضافہ کر ڈالا ہے، جو کہ ایک ایسی بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی بھی رہ نہیں سکتا چاہے وہ امیر ہو یا غریب۔ گویا کہ پہلے شاید فلسطینی عوام پر غربت، پابندیاں اور محرومیاں کچھ کم رہ گئی تھیں!!

بے شک مسلمانوں کے تمام حکام، حکومتیں اور حکمران مسلمانوں کے لئے سب سے بڑی بدبختی ہیں۔ وہ ہمیں کبھی ہمارے اچھے یا برے وقت میں نہیں ملتے بلکہ وہ ہمیں صرف وہاں دکھائی دیتے ہیں جہاں ہمارے دشمن انہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔

ارضِ مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس